سوال

ایک تشہد یا دو تشہد سے تین وتر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مستدرک حاکم میں حدیث ہے : عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : «كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَلِّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ» هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ «وَلَهُ شَوَاهِدُ، فِيهَا»

جبکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک اور حدیث بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت پڑھنے کے بعد گفتگو کرتے اور پھر ایک رکعت پڑھتے۔ اب فصل اور عدم فصل دونوں کا ذکر صحیح احادیث سے آگیا۔ کیا یہ دونوں طریق درست ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جی یہ دونوں طریقے ہی نبی کریم سے ثابت ہیں، آپ ان دونوں میں سے کسی بھی طریقے کے مطابق نماز وتر پڑھ سکتے ہیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے (آخری) دو رکعتوں اور ایک رکعت کے درمیان (سلام پھیر کر) بات چیت بھی کرتے۔ [ابن أبي شيبة ٢ ٢٩١ وابن ماجة، حدیث نمبر: ١١٧٧] ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو اور ایک رکعت میں سلام سے فصل کرتے تھے۔ (ابن حبان: ٦٧٨)

مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (4800) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی